سوال

سے 336

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں ایک بڑی عمر کی مالدار خاتون ہوں۔ میں نے کئی دفعہ اپنے شوہر سے یہ کہا ہے کہ ہم حج کریں لیکن اس نے کسی وجہ کے بغیر میری اس خواہش کو رد کر دیا ہے۔ میرا بڑا بھائی اس سال حج کرنا چاہتا ہے تو کیا میں اس کے ساتھ حج کے لیے جا سکتی ہوں خواہ میرا شوہر اجازت نہ دے یا اپنے شوہر کی اطاعت کرو

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تمام شروط کے ساتھ فوری طور پر واجب ہے۔ یہ خاتون چونکہ مکلف ہے، اسے قدرت بھی حاصل ہے اور اس کے لیے محرم بھی ہے، لہذا اس پر یہ واجب ہے کہ فوراحج کرے اور اس کے شوہر کے لیے بغیر کسی سبب کے اسے حج سے منع کرنا حرام ہے۔

رہ صورتحال کے مطابق اس عورت کے لیے یہ جائز ہے کہ وہ اپنے بھائی کے ساتھ حج کرے خواہ اس کا شوہر اس کی اجازت نہ دے، کیونکہ حج بھی اسی طرح فرض ہے جیسے نماز اور روزہ فرض ہے اور اللہ تعالیٰ کے حق کو مقدم سمجھنا زیادہ افضل ہے اور اس عورت کے شوہر کو اس بات کا قطعا کوئی حق حاصل نہیں

ذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب المناسک : ج2 صفحہ252

محدث فتویٰ